الزّخرُف

(Az-Zukhruf)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

1	حم
	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ حم
2	وَالۡکِتَابِ الۡمُبِینِ
	علم ودانش کی روشنی سے بھرپور کتابِ قانون گواہی دیتی ہے۔
3	إِنَّا جَعَلۡنَاہُ قُرۡآنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّکُمۡ تَعۡقِلُونَ
	بیشک ہم نے اسے علم ودانش سے بھرپور کتابِ قانون قرار دیا ہے تاکہ تم عقل سے کام لو۔

یہ ہماری کیفیت کا اظہار ہے۔ہم نے قرآن کو ان بدؤں کے حوالے کردیا ہے جو ہر کام قرآن کے خلاف کرتے ہیں اور غیر عربی مسلمان کو اپنا غلام سمجھتے ہیں پھر بھی خود کو قرآن کے وارث ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔یہ کتاب ایسے ہی لوگوں کے لئے آئی تھی۔اسی لئے اس کتاب سے کوئی فائدہ نہیں اٹھارہا ہے کہ جو اس کتاب کے وارث بنے بیٹھے ہیں ان کے پاس عقل نہیں ہے اور جن کے پاس عقل ہے ان کو اس کتاب کی ضرورت نہیں ہے۔

4	وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتَابِ لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ	
	اور یہ ہمارے نزدیک کتابوں کی بنیاد و اثاث کے معاملے میں بربنائے حکمت نہایت بلند کتاب ہے۔	
5	أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ	
	اور کیا ہم تم لوگوں کو نصیحت کرنے سے صرف اس لئے کنارہ کشی اختیار کر لیں کہ تم زیادتی کرنے والے لوگ ہو۔	
6	وَكَمْ أَرْسَلْنَا مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ	
	اور ہم نے کتنے سربراہاں پہلوں میں بھیجے۔	
7	وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ	
	اور جب بھی ان کے پاس کوئی سربراہ آیا تو انہوں نے اس کا مذاق اڑایا۔	
8	فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ	
	تو ہم نے تو ان سے زیادہ زبردست لوگوں کو تباہ و برباد کر دیا اور یہ پہلوں کی مثال تو اب جاری و ساری ہے۔	
9	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ	

	اور اگر تم ان سے سوال کرو کہ حکومت اور عوام کے اخلاقیات کس نے دئے تو یقینا یہی کہیں گے کہ ایک زبردست طاقت والی اور علم والی ہستی نے اخلاقیات دئے ہیں۔	
10	الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ	
	وہی جس نے تمہارے لئے ملک کو گھوارہ بنایا ہے اور اس میں بہت سارے نشان راہ مقرر کر دیئے ہیں تاکہ تم ہدایت حاصل کرو۔	
11	وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ	
	اور جس نے بلند مناصب سے ایک معین پیمانے کے مطابق احکامات دئے اور پھر ہم نے اس کے ذریعہ مردہ قوموں کو زندہ کیا۔۔۔۔۔اسی طرح تم بھی زندہ کئے جاؤ گے۔	

مباحث:۔

مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۔۔کامفہوم سورہ الانفال میں بیان ہو چکا ہے۔آپ کی یاد دہانی کے لئے پھر دھرائے دیتے ہیں۔

مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً۔۔لغوی ترجمے کے لحاظ سے اس کا ترجمہ ہو گا(آسمان سے پانی)لیکن کیا بارش کے پانی سے وہ مقاصد حاصل ہو سکتے جن کا ذکر اس آیت میں ہو رہا ہے۔اس آیت میں اس پانی سے۔۔

ا۔۔لِّيُطَهِّرَكُم تمہاری طہارت ہو گی۔یہ طہارت نہانے والی طہارت نہیں بلکہ قلبی طہارت کی بات ہے۔

۲۔۔بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ شیطان کی گندگی یعنی شیطانی خیالات اور نظریات سے پاک صاف کیا جائے گا۔ بارش کا پانی کبھی بھی احکامات الٰہی کے خلاف کھڑے ہونے والون کے خیالات نہیں بدل سکتا یہ تو صرف کسی نظریاتی تعلیم سے ہی تبدیلی آتی ہے۔

۳۔۔وَلِيَرْبِطَ عَلٰي قُلُوْبِكُمْ اور تمہارے دلوں کو مربوط کیا جائے گا۔۔یقینی بات ہے کہ بارش کے پانی سے کسی کے دل مربوط نہیں ہوتے ہیں۔

۴۔۔وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اور تم کو ثابت قدم رکھے۔۔ظاہر ہے کسی مؤقف پر انسان ثابت قدم پیروں سے نہیں بلکہ مؤقف یا نظریے پر ڈٹ جانے سے ہوتا ہے۔

اس آیت میں مِّنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً سے مراد وحی الٰہی ہے۔اور اس پانی کے پینے سے مراد اس کی تعلیمات سے سیرابی اور استفادہ ہے۔آیئے آپ کی خدمت میں سورہ النحل کی آیت نمبر ۶۵ پیش کرتے ہیں۔۔

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ

اور اللہ نے آسمان سے پانی اتارا ہے اور اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مردہ(بنجر)ہو جانے کے بعد زندہ کر دیتا ہے۔بے شک اس میں آوازِ حق سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔(غمومی ترجمہ)

اس آیت میں پانی کا ذکر ہے جو اَنۡزَلَ اتارا گیا۔اس مقام پر ماضی کا صیغہ کیوں لایا گیا۔۔؟اگر یہاں بارش کے پانی کی بات ہو رہی ہے تو ماضی کے بجائے مضارع کا صیغہ ہونا چاہیئے کیونکہ بارش کا پانی تو ہمیشہ ہی اترتا رہتا ہے۔یہ تو کسی ایسے پانی کی بات ہو رہی ہے جو ایک ہی دفعہ اترا تھا۔

دوسری بات کہ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ بے شک اس میں آوازِ حق سننے والوں کے لئے بڑی نشانی ہے۔(محمد حسین نجفی)یقیناً اس میں

12 وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْفُلْكِ وَالْأَنْعَامِ مَا تَرْكَبُونَ

او ملکت الھیہ ہی ہے جس نے تمام لوگوں کو اخلاقیات دئے اور تمھارے لئے معاشرہ اور فائدہ مند مناصب مقرر کئے ہیں جن پر تم فائز ہوتے ہو۔

مباحث:۔

سب سے پہلے تو غور کیجئے کہ اگر اس آیت میں چوپایوں یا جانوروں کا ذکر ہوتا تو ان کو پیدا کرنے کے لئے یا تو خلق کے مادہ سے یا ولد کے مادہ سے کوئی لفظ ہوتا۔ جَعَلَ کا لفظ کسی منصب یا ذمہ داری کی تقرری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

لِتَرْكَبُوا ۔۔مادہ۔۔ر ک ب ۔۔ معنی۔۔اس مادہ کے مختلف معنی ہیں۔ چند الفاظ پیش خدمت ہیں جس سے مفہوم کا تعین کرنا آسان ہو جائے گا۔۔۔۔ارتکاب۔، ہم رکاب۔، ترکیب وغیرہ سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ جانوروں کی بات نہیں ہو رہی ہے بلکہ کسی ذمہداری کے حوالے سے بات ہو رہی ہے۔

اور الْأَنْعَامَ کا مادہ ن ع م جسکے اردو میں معنی "نعمت" بہت معروف ہیں۔ اور اس کے تحت ہر فائدہ دینے والی چیز خواہ مادی ہو یا معنوی مراد ہو گی۔

13 لِتَسْتَوُوا عَلَىٰ ظُهُورِهِ ثُمَّ تَذْكُرُوا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ إِذَا اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُولُوا سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ

اور جب تم انکے غلبے پر توازن قائم کرو تو اپنے نظام ربوبیت کی نعمت کو یاد رکھو اور اقرار کرو کہ تمام جدوجہد اسی کے لئے ہے جس نے اس غلبے کو ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم تو اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے۔

14 وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنقَلِبُونَ

	اور یقیناً ہمارا منقلب ہونا تو اپنے نظام ربوبیت کی طرف ہی ہے۔	
15	وَجَعَلُوا لَهُ مِنْ عِبَادِهِ جُزْءًا ۚ إِنَّ الْإِنسَانَ لَكَفُورٌ مُّبِينٌ	
	اور لوگوں نے مملکت الہیہ کے لئے بندوں کو اس کے ساتھ منسوب ٹھہرا دیا یقیناً انسان کھلم کھلا احکامات کا انکاری ہے۔	
16	أَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنَاتٍ وَأَصْفَاكُم بِالْبَنِينَ	
	کیا مملکت الہیہ نے ان میں سے جن کو اس نے اخلاقیات سے نوازا ہے اپنے لئے کمزور و ناتواں کو پسند کیا ہے اور تمہارے لئے طاقتور پسند کئے ہیں۔	

مباحث:۔

اس آیت کے عمومی ترجمے میں بَنَاتٍ اور بِالْبَنِينَ کا ترجمہ بیٹیاں اور بیٹے کیا جاتا ہے۔
عمومی ترجمے کے مطابق:۔۔۔آیت نمبر(17) میں کہا گیا۔۔اور حال یہ ہے کہ جس اولاد کو یہ لوگ اُس خدائے رحمان کی طرف منسوب کرتے ہیں اُس کی ولادت کا مژدہ جب خود اِن میں سے کسی کو دیا جاتا ہے تو اُس کے منہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔۔۔۔۔۔یعنی جب کسی کو بیٹی پیدا ہونے کی خبر ملتی ہے تو اس کے منہ پر سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔۔۔۔۔آیت نمبر(18) میں کہا گیا۔۔۔۔۔اللہ کے حصے میں وہ اولاد آئی جو زیوروں میں پالی جاتی ہے اور بحث و حجت میں اپنا مدعا پوری طرح واضح بھی نہیں کر سکتی؟(18) ابوالاعلیٰ مودودی۔
ظاہر ہے اس ترجمے سے یہاں کسی غلطی کا احساس نہیں ہو سکتا ہے۔کیونکہ۔۔۔۔بنت کے لئے کسی ضمیر کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن اگلی آیت میں

أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ۔۔میں اس بنت کے لئے ضمیر۔ هُوَ ۔۔واحد مذکر غائب کی استعمال ہوئی ہے۔۔۔۔۔۔
اس لئے یہ تو ممکن نہیں کہ قرآن نے ضمیر غلط استعمال کی ہے البتہ اگر ان آیات کا سیاق و سباق دیکھا جائے تو بنت کا مفہوم کمزور ہی نکلے گا۔

اس لئے ہم نے ترجمے میں بَنَاتٍ کا ترجمہ کمزور و ناتواں کیا ہے۔مضموں کا سیاق و سباق یہ بتا رہا ہے کہ کفار مملکت الٰہیہ کو کمزور اور ناتواں سمجھتے تھے۔اسی لئے انکو بَنَاتٍ کہا گیا ہے۔

17	وَإِذَا بُشِّرَ أَحَدُهُم بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمَٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا وَهُوَ كَظِيمٌ
	اور جب ان میں کسی کو اس خبر کی پیش آگاہی کی جاتی ہے جس کی مثال رحمن کے لیے بیان کی گئی تھی تو اس کا منہ کال پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے گھٹ جاتا ہے۔

18	أَوَمَن يُنَشَّأُ فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ
	اور کیا وہ جو اعلیٰ کردار سے آراستہ پروان چڑھے اور جھگڑنے میں واضح نہ ہو۔
	مباحث:۔ الْحِلْيَةِ ۔۔مادہ۔۔ ح ل ی ۔۔ معنی۔۔آراستہ ہونا۔ آراستہ ہونا۔ عورت کا زیور سے آراستہ ہونا، مردوں کے لئے بالسیف تلوار کے ساتھ آراست ہونا۔ الشجرہ درخت کا پتوں دار ہونا۔ باالفضیلہ اعلیٰ کردار والا
19	وَجَعَلُوا الْمَلَائِكَةَ الَّذِينَ هُمْ عِبَادُ الرَّحْمَٰنِ إِنَاثًا ۚ أَشَهِدُوا خَلْقَهُمْ ۚ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ
	اور انہوں نے ان نافذین مملکت کو کمزور سمجھ رکھا ہے جو عطاءِ رحمت پر معمور ہیں ۔۔ کیا وہ انکے احلاقیات کے پیمانوں پر گواہ ہیں تو یقیناً ہم ان کی گواہی لکھ لیتے ہیں اور وہ اپنی اس گواہی پر پوچھے جائیں گے۔
20	وَقَالُوا لَوْ شَاءَ الرَّحْمَٰنُ مَا عَبَدْنَاهُم ۗ مَّا لَهُم بِذَٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ
	اور انہوں نے کہا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کی تابعداری نہ کرتے۔ انہیں اس بات کا کوئی علم ہی نہیں ہے۔ وہ تو صرف گمان سے بات کرتے ہیں۔
21	أَمْ آتَيْنَاهُمْ كِتَابًا مِّن قَبْلِهِ فَهُم بِهِ مُسْتَمْسِكُونَ
	یا یہ کہ ہم نے اس سے پہلے انہیں کوئی قانون دیا ہے جس سے یہ چمٹے ہوئے ہیں۔

22	بَلْ قَالُوا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّهْتَدُونَ
	بلکہ ان کا کہنا صرف یہ ہے کہ ہم نے اپنے بڑوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر ہدایت پانے والے ہیں۔
23	وَكَذَٰلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءَنَا عَلَىٰ أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَىٰ آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ
	اور اسی طرح ہم نے تم سے پہلے بھی جب کبھی کسی بستی میں کوئی پیامبر بھیجا تو اس بستی کے بااثر خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے بڑوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم ان ہی کے نقش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں۔
24	قَالَ أَوَلَوْ جِئْتُكُم بِأَهْدَىٰ مِمَّا وَجَدتُّمْ عَلَيْهِ آبَاءَكُمْ ۖ قَالُوا إِنَّا بِمَا أُرْسِلْتُم بِهِ كَافِرُونَ
	تو اس نے کہا کہ چاہے میں اس پیغام سے بہتر پیغام لے کر آیا ہوں جس پر تم نے اپنے بڑوں کو پایا ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم تو تمہارے اسی پیغام کے جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو انکاری ہیں۔
25	فَانتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ
	پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو دیکھو کہ تکذیب کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ہے۔
26	وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ إِنَّنِي بَرَاءٌ مِّمَّا تَعْبُدُونَ
	اور جب ابراہیم نے اپنے مذہبی پیشوا اور اپنی قوم سے کہا کہ میں ان سب سے بری ہوں جن کی تم تابعداری کرتے ہو۔

27	إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي فَإِنَّهُ سَيَهْدِينِ
	علاوہ اس کے کہ جس نے مجھے اس مقام تک پہنچایا ہے یقیناً وہی مجھے ہدایت دیگا۔
28	وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
	اور انہوں نے اس پیغام کو بعد والوں کے لئے انسان کی بقاء قرار دیا تاکہ وہ لوگ اس حکم کی طرف رجوع کریں۔
29	بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُبِينٌ
	بلکہ ہم ان کو اور ان کے بزرگوں کو متاع حیات عطا کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور واضح بتانے والا پیامبر آگیا۔
30	وَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ
	اور جب حق پہنچا تو یہ بول اٹھے کہ یہ تو جھوٹ ہے اور ہم اس کے منکر ہیں۔
31	وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ هَذَا الْقُرْآنُ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيمٍ
	اور کہا یہ قرآن ان بستیوں کے کسی بڑے سردار کو کیوں نہ دیا گیا۔

32	أَهُمْ يَقْسِمُونَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ۚ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُم مَّعِيشَتَهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُم بَعْضًا سُخْرِيًّا ۗ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ	
	کیا وہ آپ کے نظام ربوبیت کی رحمت تقسیم کرتے ہیں ان کی روزی تو ہم نے ان کے درمیان ادنٰی زندگی میں تقسیم کر دی ہے۔ ہم نے بعض کو بعض پر کیا اس لئے درجے بلند عطا کئے تاکہ ایک دوسرے کو محکوم بنا کر رکھیں اور۔۔۔۔آپ کے نظام ربوبیت کی رحمت تو اس سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔	
33	وَلَوْلَا أَن يَكُونَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَن يَكْفُرُ بِالرَّحْمَٰنِ لِبُيُوتِهِمْ سُقُفًا مِّن فِضَّةٍ وَمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُونَ	
	اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ سب لوگ ایک ہی طریقہ کے ہو جاتے تو رحمت کے انکاری لوگوں کے گھروں کی چھت اور ان پر چڑھنے کی سیڑھیاں بھی چاندی کی کر دیتے۔	
34	وَلِبُيُوتِهِمْ أَبْوَابًا وَسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِئُونَ	
	اور اُن کے دروازے، اور ان کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔	
35	وَزُخْرُفًا ۚ وَإِن كُلُّ ذَٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ عِندَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِينَ	
	۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سب چاندی اور سونے کے بنوا دیتے یہ تو محض ادنٰی زندگی کی متاع ہے، اور حیات اعلیٰ تو تیرے نظام ربوبیت کے نزدیک صرف متقین کے لیے ہے۔	
36	وَمَن يَعْشُ عَن ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ	

	اور جو شخص رحمان کی یاد سے صرف نظر کرلے تو ہم اُس کے لئے ایک سرکش مسلّط پاتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے۔	
37	وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ	
	اور بیشک وہ سرکش لوگ ان کو راہ سے روکتے ہیں اور سمجھتے یہ ہیں کہ وہ راہ پر ہیں،	
38	حَتَّىٰ إِذَا جَاءَنَا قَالَ يَا لَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِينُ	
	یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے تو کہا کہ اے کاش کہ میرے اور اس کے درمیان مشرق و مغرب کا فاصلہ ہوتا۔۔۔۔یہ تو بدترین ساتھی ہے۔	
39	وَلَن يَنفَعَكُمُ الْيَوْمَ إِذ ظَّلَمْتُمْ أَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ	
	اور وہ آج تمہارے کام آنے والا نہیں۔۔۔۔بوجب تم نے بھی ظلم کیا تھا تم سب سزا میں بھی شریک ہو۔	
40	أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ أَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَن كَانَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	
	تو کیا آپ بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو یا اسے ہدایت دے سکتے ہو جو واضح گمراہی میں پڑا ہو۔	
41	فَإِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَإِنَّا مِنْهُم مُّنتَقِمُونَ	

	پس اگر ہم تم کو لے بھی جائیں تو بھی ہم ان سے بدلہ لینے والے ہیں۔
42	أَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِي وَعَدْنَاهُمْ فَإِنَّا عَلَيْهِم مُّقْتَدِرُونَ
	یا ہم آپ کو وہ کچھ دکھا بھی دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے تو ہم ان پر قادر ہیں۔
43	فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ ۖ إِنَّكَ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ
	اس لئے آپ اس چیز کو مضبوطی سے پکڑے رکھو جس کو تمہاری طرف پیش کیا گیا ہے بے شک تم استقامت والے راستہ پر ہو۔
44	وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۖ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ
	اور بے شک وہ تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے ایک نصیحت ہے اور تم سب سے اسکی بازپرس کی جائے گی۔
45	وَاسْأَلْ مَنْ أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رُّسُلِنَا أَجَعَلْنَا مِن دُونِ الرَّحْمَٰنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ
	اور تم ان پیغمبروں سے جنہیں ہم نے تم سے پہلے بھیجا ہے پوچھ لو کہ کیا ہم نے رحمان کے سوا دوسرے حاکم مقرر کئے تھے کہ انکی فرمانبرداری کی جائے۔
46	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ فَقَالَ إِنِّي رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

	اور ہم نے موسیٰ کو اپنے احکامات دے کر فرعون اور اس کے امرائے دربار کی طرف بھیجا تھا۔۔۔۔پس اس نے اعلان کیا کہ میں نظام ربوبیت کا پیغامبر ہوں۔
47	فَلَمَّا جَاءَهُم بِآيَاتِنَا إِذَا هُم مِّنْهَا يَضْحَكُونَ
	پس جب وہ ان کے پاس ہمارے احکامات لایا تو وہ اس کی ہنسی اڑانے لگے۔
	مباحث:۔ غور کیجئے کہ یہ آیات کیا تھیں۔۔۔؟۔۔اگر تو یہ معجزات تھے اور دربار میں اژدھا نمودار ہوا تھا تو درباری کیا ڈر کے مارے افراتفری کا شکار نہیں ہوئے ہونگے۔۔۔؟بلکہ اس کہ برعکس وہ موسیٰ کا مذاق اڑانے لگے۔۔۔۔!!
48	وَمَا نُرِيهِم مِّنْ آيَةٍ إِلَّا هِيَ أَكْبَرُ مِنْ أُخْتِهَا ۖ وَأَخَذْنَاهُم بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ
	اور ہم ان کو جو بھی حکم سمجھاتے تھے تو ایک دوسرے سے بڑھ کر ہوتا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اور ہم نے انہیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ رجوع کریں۔
49	وَقَالُوا يَا أَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِندَكَ إِنَّنَا لَمُهْتَدُونَ
	اور انہوں نے کہا اے جھوٹے اپنے نظام ربوبیت سے ہمارے لیے بھی اس عہد کی تجدید کر جو تجھ سے اس نے کیا ہے۔۔ہم یقیناً ہدایت یافتہ ہو جائینگے۔
50	فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ إِذَا هُمْ يَنكُثُونَ

	سو جیسے ہی ہم نے ان سے سزا کو دور کیا تو وہ عہد شکنی کرنے لگے۔
51	وَنَادَىٰ فِرْعَوْنُ فِي قَوْمِهِ قَالَ يَا قَوْمِ أَلَيْسَ لِي مُلْكُ مِصْرَ وَهَٰذِهِ الْأَنْهَارُ تَجْرِي مِن تَحْتِي ۖ أَفَلَا تُبْصِرُونَ
	اور فرعون نے اپنی قوم سے پوچھا "اے قوم کیا یہ ملک مصر میرا نہیں ہے اور کیا یہ خوشحالیاں جو میری ما تحتی میں رواں دواں ہیں۔۔ میری نہیں ہیں۔۔۔؟ تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔
52	أَمْ أَنَا خَيْرٌ مِّنْ هَٰذَا الَّذِي هُوَ مَهِينٌ وَلَا يَكَادُ يُبِينُ
	کیا میں اِس شخص سے بہتر نہیں ہوں جو حقیر اور بے وقعت ہے اور بات بھی واضح نہیں کرتا ہے۔
53	فَلَوْلَا أُلْقِيَ عَلَيْهِ أَسْوِرَةٌ مِّن ذَهَبٍ أَوْ جَاءَ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ مُقْتَرِنِينَ
	تو کیوں نہ ہوا کہ اس کے لئے سونے کی سواری پیش کی گئی ہوتی یا اس کے ہمراہ نافذین احکامات ہاتھ باندھے آتے۔
54	فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهُ فَأَطَاعُوهُ ۚ إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا فَاسِقِينَ
	غرض اس نے اپنی قوم کی عقل ماردی۔ اور انہوں نے اس کے حکم کی اطاعت کی۔ یقیناً وہ نافرمان لوگ تھے۔
55	فَلَمَّا آسَفُونَا انتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَأَغْرَقْنَاهُمْ أَجْمَعِينَ
	پس انہوں نے ہمیں ناراض کیا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کا بیڑا غرق پایا۔

56	فَجَعَلْنَاهُمْ سَلَفًا وَمَثَلًا لِّلْآخِرِينَ
	اور ہم نے انہیں قصہ پارینہ بنا پایا۔ اور بعد والوں کیلئے نمونۂ عبرت مقرر کیا۔
57	وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا إِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّونَ
	اور جب بھی رحمت و مروت پر چلنے والے کی مثال بیان کی جائے تو تمہاری قوم چیخنے لگتی ہے۔
58	وَقَالُوا أَآلِهَتُنَا خَيْرٌ أَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ
	اور کہنے لگے کہ ہمارے حکمران بہتر ہیں یا وہ؟۔۔۔۔۔۔ یہ بات تو وہ محض تم سے کج بحثی کیلئے کرتے ہیں بلکہ یہ لوگ تو ہیں ہی جھگڑالو۔
59	إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنَاهُ مَثَلًا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ
	وہ تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے احسان کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے مثالی قرار دیا۔
60	وَلَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَا مِنكُم مَّلَائِكَةً فِي الْأَرْضِ يَخْلُفُونَ
	اور اگر ہماری قانون مشیت میں ہوتا تو ہم تم میں سے ملک کے معاملے میں نافذین احکامات مقرر کرتے تا کہ وہ حکمرانی کرتے۔
61	وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُونِ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ

	اور یقیناً وہ تبدیلی کے لئے ایک نشانی ہے، پس تم اُس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو کہ یہی صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ہے۔
62	وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطَانُ ۖ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ
	اور تمہیں شیطان نہ روکنے پائے کیوں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے
63	وَلَمَّا جَاءَ عِيسَىٰ بِالْبَيِّنَاتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُم بِالْحِكْمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعْضَ الَّذِي تَخْتَلِفُونَ فِيهِ ۖ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ
	اور جب عیسیٰ واضح احکامات لے کر آئے تو اس نے کہا کہ میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لایا ہوں اور تاکہ تم پر بعض وہ باتیں واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو پس مملکت الہیہ کے احکامات کے ساتھ ہم آہنگ ہو جاؤ اور میری فرمان برداری کرو۔
64	إِنَّ اللَّهَ هُوَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ
	بیشک قوانین قدرت ہی میری اور تمہاری ربوبیت کا نظام ہے۔۔۔ تو اسی کی فرمان برداری کرو کہ یہی صراط مستقیم ہے۔
65	فَاخْتَلَفَ الْأَحْزَابُ مِن بَيْنِهِمْ ۖ فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ أَلِيمٍ
	پھر لوگ آپس میں اختلاف کرنے لگے۔۔۔ تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لیے دردناک دن کے عذاب سے تباہی ہے۔
66	هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم بَغْتَةً وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ

	کیا یہ لوگ اسی بات کے منتظر ہیں کہ تبدیلی اچانک آجائے اوران کو خبر بھی نہ ہو۔	
67	الْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ	
	گہرے دوست اس دن ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے سوائے متقیوں کے۔	
68	يَا عِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَا أَنْتُمْ تَحْزَنُونَ	
	اے میرے بندو تم پر آج نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگیں ہوگے۔	
69	الَّذِينَ آمَنُوا بِآيَاتِنَا وَكَانُوا مُسْلِمِينَ	
	یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے ہمارے احکامات کے صریعے امن قائم کیا اور سلامتی دینے والوں میں ہوئے۔	
70	ادْخُلُوا الْجَنَّةَ أَنْتُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُونَ	
	کہ تم اور تمہاری جماعتیں عزت واحترام کے ساتھ خوشحال ریاست میں داخل ہو جاؤ۔	
71	يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِنْ ذَهَبٍ وَأَكْوَابٍ ۖ وَفِيهَا مَا تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ۖ وَأَنْتُمْ فِيهَا خَالِدُونَ	
	ان پر سونے کی پلیٹوں اور گلاسوں کا دور چلایا جائے گا اور وہاں وہ سب چیزیں ہوں گی جن کو دل چاہیں گے اور آنکھیں راحت پائیں گی اور تم وہاں ہمیشہ رہو گے۔	

72	وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ	
	اور یہ ہے وہ خوشحال ریاست جس کے تم اعمال کی وجہ سے وارث بنائے گئے ہو۔	
73	لَكُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ كَثِيرَةٌ مِّنْهَا تَأْكُلُونَ	
	تمہارے لئے اس ریاست میں فوائد کی کثرت ہوگی جن سے تم استفادہ کروگے۔	
74	إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ خَالِدُونَ	
	بیشک مجرم جاء سزا کی تکلیف میں ہمیشہ رہنے والے ہیں،	
75	لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيهِ مُبْلِسُونَ	
	جو ان سے ہلکانہ کیا جائے گا اور وہ اس میں مایوس پڑے رہیں گے۔	
76	وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلَٰكِن كَانُوا هُمُ الظَّالِمِينَ	
	اور ہم نے تو ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی ظالم تھے۔	
77	وَنَادَوْا يَا مَالِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۖ قَالَ إِنَّكُم مَّاكِثُونَ	

	اور انہوں نے پکارا ’’کہ اے مالک کاش تیرا نظام ربوبیت ہمارا فیصلہ کر دے‘‘ وہ کہے گا تم اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔	
78	لَقَدْ جِئْنَاكُم بِالْحَقِّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ	
	بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے تھے لیکن تم میں سے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔	
79	أَمْ أَبْرَمُوا أَمْرًا فَإِنَّا مُبْرِمُونَ	
	کیا انہوں نے کوئی فیصلہ کر لیا ہے تو ہم بھی فیصلہ کرنے والے ہیں۔	
80	أَمْ يَحْسَبُونَ أَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوَاهُم ۚ بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ	
	کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کے رازوں اور ان کی سرگوشیوں کو نہیں جانتے ہیں ۔۔۔۔کیوں نہیں ۔۔بلکہ ہمارے پیامبر ان کے پاس لکھتے بھی ہیں۔	
81	قُلْ إِن كَانَ لِلرَّحْمَٰنِ وَلَدٌ فَأَنَا أَوَّلُ الْعَابِدِينَ	
	آپ کہہ دو کہ اگر اس کے نظام رحمت میں کوئی جانشین ہوتا تو میں اس کے فرمانبرداروں میں سب سے اعلیٰ فرمانبردار ہوتا۔	
82	سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُونَ	

	تمامتر کاوش وجہد اس نظام ربوبیت کے لئے ہے جو تمام حکومت اور عوام کا نظام ربوبیت ہے اور اس بھی نظام ربوبیت ہے جو یہ بیان کرتے ہیں،	
83	فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ	
	تو ان کو بے مقصد بحث مباحثے اور کھیل تماشے میں پڑا رہنے دو ۔ یہاں تک کہ انہیں اس دن سے سابقہ پڑ جائے جن کا یہ وعدہ کیے جاتے ہیں۔	
84	وَهُوَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ إِلَٰهٌ وَفِي الْأَرْضِ إِلَٰهٌ ۚ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ	
	وہی نظام حکومت ہے جو مملکت کا بھی نظام ہے اور عوام کا بھی ہے اور وہ بربنائے علم حکمت والا ہے۔	
85	وَتَبَارَكَ الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	
	اور وہ بہت برکتوں والا ہے جس کے لئے وہ سب ہے جو حکومت اور عوام اور ان کے درمیان میں جو بھی ہے،اور تصادم کا علم بھی اسی کے پاس ہے اور اسی کی جانب تم سب لوٹائے جاؤگے۔	
86	وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ	
	اور اس کے علاوہ جن کی یہ دعوت دیتے ہیں وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے ہیں..البتہ وہ جو باعلم حق کی گواہی دینے والے ہیں۔	
87	وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ	

	اور اگر آپ ان سے سوال کریں گے کہ ان کو اخلاقیات کس نے عطا کئے ہیں تو کہیں گے کہ حاکم اعلیٰ نے.... تو پھر یہ کدھر بہکائے جا رہے ہیں۔	
88	وَقِيلِهِ يَا رَبِّ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُونَ	
	اور گواہی ہے اسکے قول کی کہ اے نظام ربوبیت یہ ایسے لوگ ہیں جو امن قائم کرنے والے نہیں۔	
89	فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلَامٌ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	
	پس ان سے در گزر کرو اور سلامتی پیش کر کے بتا دو کہ ان کو جلد ہی معلوم ہو جائیگا۔	